SSLC EXAMINATION, MARCH - 2019
URDU
First Language - Paper I

Model Answers with Questions

(ایک سے چھے تک کے تمام سوالوں کے جواب لکھیے ۔)

1. افسانہ 'انسانیت کا جامہ' کے دو کرداروں کے نام لکھیے ۔ 1

ج) وحید اور جہاں آرا بیگم۔

2. نامناسب لفظ چن کر لکھیے ۔ (نظم، غزل، افسانہ، گیت) 1

ج) افسانہ

3. نیچے چند شاعروں اور غزل گلوکاروں کے نام دیے گئے ہیں۔ان کو الگ الگ خانوں میں لکھیے ۔ 2

(غالب، غلام علی، ندافاضلی، جگ جیت سنگھ)

ج) شاعر : غالب، ندافاضلی ۔ غزل گلوکار : غلام علی، جگ جیت سنگھ۔

4. نیچے دیے گئے اشعار غور سے پڑھیے اور ان میں سے مزدوروں پر لکھا گیا شعر چن کر لکھیے ۔ 2

a) قیدِ حیات وبندِ غم اصل میں دونوں ایک ہیں — موت سے پہلے آدمی غم سے نجات پائے کیوں

b) اک کھیت نہیں اک باغ نہیں — ہم ساری دنیا مانگیں گے

c) جب آدمی کے حال پہ آتی ہے مفلسی — کس کس طرح سے اس کو ستاتی ہے مفلسی

ج) b) اک کھیت نہیں اک باغ نہیں — ہم ساری دنیا مانگیں گے

5. خانہ 'الف' کو خانہ 'ب' سے ملائیے۔ 2

الف	ب
دل ہی تو ہے	غزل
دستک	ڈراما
غریبوں کا مسیحا	نظم
انسانیت کا جامہ	افسانہ

(جواب)

الف	ب
دل ہی تو ہے	افسانہ
دستک	غزل
غریبوں کا مسیحا	ڈراما
انسانیت کا جامہ	نظم

6. ہندوستان میں مختلف تہوار منائے جاتے ہیں۔تہوار ہماری تہذیب کی نشانیاں ہیں۔کسی دو تہواروں کے نام لکھیے ۔ 1

ج) دیوالی اور اونم۔

(7 سے 13 تک کے سوالوں میں سے کسی پانچ کے جواب تین یا چار جملوں میں لکھیے ۔ (5x3=15

7. ے کڑی دھوپ میں اپنے گھر سے نکلنا   وہ چڑیا وہ بلبل وہ تتلی پکڑنا

اس شعر میں شاعر بچپن کے بارے میں بیان کرتا ہے ۔ شاعر کیا کیا یاد کرتا ہے؟ اپنے الفاظ میں لکھیے ۔ 3

ج) یہ شعر مشہور شاعر سدرشن فاؔخر کا لکھا ہوا ہے ۔ ’کاغذ کی کشتی‘ نامی ان کے گیت کا یہ شعر بہت خوب صورت ہے ۔ شاعر اس گیت میں بچپن کی یادیں حسین انداز میں پیش کر رہا ہے ۔

اس شعر میں شاعر بچپن کی چند لمحوں کی یاد دلا رہا ہے ۔ بچّے کڑی دھوپ میں بھی گھر سے باہر نکلتے تھے ۔ وہ چڑیوں، بلبلوں اور تتلیوں کو پکڑ کر کھیلتے تھے ۔

8. رینا پرکاش اور ساتھیوں نے دلّی میں کئی نظارے دیکھے ہوں گے ۔ کسی ایک تاریخی عمارت پر نوٹ لکھیے ۔ 3

ج) لال قلعہ دلّی کی ایک تاریخی عمارت ہے ۔ یہ لال پتھروں سے بنایا گیا ہے ۔ لال قلعہ میں دو اہم عمارتیں ہیں ۔ ایک کا نام دیوانِ عام اور دوسرے کا دیوانِ خاص ہے ۔ لال قلعہ کے اندر ایک مسجد ہے، جس کا نام موتی مسجد ہے ۔

9. بجّو، لکشمی کا بیٹا ساجن آپ کے ضلع کا کلکٹر بن کے آ گیا ہے ۔ اگر آپ کو ان سے ملنے کا موقع ملا تو آپ ان سے کیا کیا سوالات کریں گے؟ کوئی تین سوالات تیار کیجیے ۔ 3

ج) ☆ آپ نے آئی اے ایس کے لیے کہاں پڑھا؟

☆ آپ نے کیوں آئی اے ایس کو چن لیا؟

☆ آپ کی امّی اب کیا کر رہی ہے؟

10. کہانی ’انڈا ہے یا دانہ‘ آپ نے پڑھی ہوگی ۔ 3

a) اس کہانی میں سے کسی دو کرداروں کے نام لکھیے ۔

b) کسی ایک کردار کے بارے میں تین جملے لکھیے ۔

ج) a) بادشاہ اور دادا میاں ۔

b) دادا میاں کہانی ’انڈا ہے یا دانہ‘ کا اہم کردار ہے ۔ وہ نہایت بوڑھا آدمی ہے ۔ پھر بھی وہ تندرست ہے ۔ وہ پیدل چل سکتا ہے اور اچھی طرح سن سکتا ہے ۔ دادا میاں کی آنکھوں کی روشنی بہت تیز اور آواز گرج دار بھی ہیں ۔ وہ ایک محنتی کسان ہے ۔

11. ڈراما ’دستک‘ آپ نے پڑھا ہوگا ۔ اس میں آپ کا پسندیدہ کردار کون ہے؟ اس پر ایک مختصر نوٹ لکھیے ۔ 3

ج) ڈراما 'دستک' میں ڈاکٹر بُرہان میرا پسندیدہ کردار ہے۔ وہ ایک نوجوان ہے۔ وہ فرض شناس ڈاکٹر بھی ہے۔ڈاکٹر بُرہان اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے میں کامیاب ہے۔

12. آج کل لوگ ندی نالوں میں کچرا ڈالتے ہیں۔اس سے ہمیں کیا کیا مصیبتیں پیش آتی ہیں؟ اپنے خیالات لکھیے۔ 3

ج) ندی نالوں میں کچرا ڈالنا اچھی بات نہیں ہے۔ ایسے کرنے سے ہمیں بہت ساری مصیبتیں پیش آتی ہیں۔ ماحول کی صفائی بگڑ جاتی ہے۔ پانی گندہ ہونے کی وجہ سے بیماریاں پھیل جاتی ہیں۔صاف پانی کی قلّت ہوتی ہے۔

13. ؎ جس طرح کتّے لڑتے ہیں ایک استخوان پر — ہر آن ٹوٹ پڑتا ہے روٹی کے خوان پر

شاعر نظیرؔ اکبرآبادی اس شعر کے ذریعہ مفلس کے بارے میں کیا بیان کرتا ہے؟ کوئی تین جملے لکھیے۔ 3

ج) نظیرؔ اکبرآبادی کا لکھا ہوا یہ شعر نظم 'ستاتی ہے مفلسی' سے لیا گیا ہے۔شاعر اس نظم میں غریبی اور مفلسی کے بارے میں بتا رہا ہے۔

اس شعر میں شاعر مفلس لوگوں کے حالات کا ذکر کر رہا ہے۔مفلس لوگ ہر دم کھانے کے دستر خواں پر لڑتے جھگڑتے ہیں۔ یہ جھگڑا ایک ہڈّی کے لیے کتّوں کے جھگڑے جیسا ہے۔

(14 سے 19 تک کے سوالوں میں سے کسی چار کے جواب چار یا پانچ جملوں میں لکھیے۔ 4x4=16)

14. نیچے دیے گئے اشاروں کی مدد سے سدرشن فاخرؔ کا ایک سوانحی نوٹ تیار کیجیے۔ 4

سدرشن فاخرؔ
پیدائش : ۱۹۳۸ء کو فروز پور میں
وفات : ۲۰۰۸ء کو جالندھر میں
شاعر، گیت کار۔
مشہور گیت : ہم سب بھارتی ہیں۔
غزل، گیت اور نظم میں مشہور ہے۔

ج) سدرشن فاخرؔ اردو کا مشہور شاعر تھا۔ وہ اچھا گیت کار بھی تھا۔ فاخرؔ کی غزلیں، نظمیں اور گیت بہت مشہور ہیں۔ این سی سی کا گیت 'ہم سب بھارتی ہیں' فاخرؔ کا لکھا ہوا ہے۔ فاخرؔ اس کا تخلّص ہے۔اس کی پیدائش ۱۹۳۸ء کو فروز پور میں ہوئی۔اس کی وفات ۲۰۰۸ء کو جالندھر میں ہوئی۔

15. کسان لوگ ساری دنیا کے لیے محنت کرتے ہیں۔کسانوں کی محنت کے بارے میں اپنے خیالات لکھیے۔ 4

ج) کسان لوگ صرف اپنے لیے ہی نہیں ، بلکہ سارے دنیا والوں کے لیے کام کررہے ہیں ۔ ہم لوگ کسانوں کی محنت کا پھل کھانے والے ہیں ۔ کسان لوگ دنیا کی جان، شان اور آبرو ہیں ۔ وہ مٹّی کے دوست بھی ہیں ۔ ان کی محنت کے سوا دنیا کی چال چلن میسّر نہیں ہوتی ہے ۔ کسان لوگ کھیتوں میں اپنا خون پسینہ کر کے محنت کرتے ہیں ۔

16. آخر کار وحید کی ماں نے اپنی بہو جہاں آرا بیگم کے نام ایک خط لکھا ۔ اس نے خط میں کیا لکھا ہوگا ؟ بیگم کے نام وحید کی ماں کا خط تیار کیجیے ۔ 4

ج)

محمد پور،

۱۳/ مارچ ۲۰۱۹ء

پیاری بہو، آداب !

میری امید ہے کہ تم دونوں خوش ہوں گے ! میں نے کئی بار وحید کے نام خط بھیجا تھا ۔ لیکن کوئی جواب نہیں آیا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ دفتر کے کام کاج میں مصروف ہوگا ۔ میں کئی دنوں سے اس سے ملنا چاہتی ہوں ۔ اب تم بھی ہمارے گھر کا ممبر بن گئی ہو ۔ ہم گھر والے تم دونوں سے ملنا چاہتے ہیں ۔ تم دونوں جلد از جلد گھر پر آنے کی درخواست کر رہی ہوں ۔ وحید سے میرا اسلام کہنا ۔

بڑے پیار سے

تمھاری ساس

17. نہال احمد اور ساتھیوں نے دلّی سے آکر سفر نامہ لکھا ۔ آپ نے بھی کئی جگہوں کا سفر کیا ہوگا ۔ کسی ایک سفر کے حالات بیان کیجیے ۔ 4

ج) میں نے ایک بار حیدرآباد کا سفر کیا تھا ۔ حیدرآباد ایک تاریخی شہر ہے ۔ اس سفر میں میرا دوست میرا ہمسفر تھا ۔ ہم نے ریل گاڑی میں سفر کیا تھا ۔ وہاں ہم نے تاریخی عمارت چار مینار دیکھی ۔ ہم نے چار مینار کے اندر داخل ہوکر آس پاس کے نظارے دیکھے تھے ۔ ہم نے مکّہ مسجد میں جاکر نماز ادا کی ۔ وہاں ہم حیدرآباد مرکزی یونی ورسٹی گئے تھے ۔ دو دن کے بعد ہم واپس آئے ۔ یہ سفر بڑا دلکش اور سہانا تھا ۔

18. نیچے دیے گئے اشعار غور سے پڑھیے اور پسندیدہ ایک شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے ۔ 4

a) ؎ روتی ہوئی آنکھوں کی بھاشا کو جو پڑھتی تھی   انسان کی خاطر جو بھگوان سے لڑتی تھی

b) ؎ ہم نے صدیوں میں یہ آزادی کی نعمت پائی ہے   سیکڑوں قربانیاں دے کر یہ دولت پائی ہے

ج) a) یہ شعر مشہور شاعر اور فلمی نغمہ نگار ندا فاضلی کا لکھا ہوا ہے۔ نظم 'غریبوں کا مسیحا' سے لیا گیا یہ شعر بہت اہم ہے۔
اس نظم میں شاعر مدر تریسا کی انسانی خدمات کا ذکر کر رہا ہے۔
شاعر اس شعر میں مدر تریسا کے گن گا رہا ہے۔ کہ مدر تریسا رونے والے یعنی دکھی لوگوں کے مسائل سمجھتی تھی۔
وہ انسانی نسل کے امن و امان کے لیے خدا سے دعائیں مانگ رہی تھی۔ دراصل مدر تریسا ایک انسانی خدمت گار تھی۔

b) یہ شعر مشہور شاعر اور فلمی نغمہ نگار شکیل بدایونی کا لکھا ہوا ہے۔ یہ ایک فلمی گیت کا شعر ہے۔ فلم کا نام 'لیڈر' ہے۔
اس گیت میں شاعر حبِ وطن کا جذبہ دکھا رہا ہے۔
شاعر اس شعر میں ہمارے وطن ہندوستان کی آزادی کے بارے میں بحث کر رہا ہے۔ کہ ہم نے صدیوں کی محنت سے آزادی حاصل کی ہے۔ یہ آزادی ایک بڑی نعمت ہے۔ یہ ایک دولت بھی ہے۔ یہ دولت پانے کے لیے ہم نے سیکڑوں جانیں قربان کی ہیں۔

19. بیٹی، داداجان ہمارے ساتھ آنا نہیں چاہتے۔ تم جا کر ان سے بات کر لو۔ انجلی داداجان کے پاس گئی اور بات کرنے لگی۔ داداجان اور انجلی کی گفتگو تیار کیجیے۔ 4

ج) داداجان : آؤ بیٹی، کیا بات ہے؟
انجلی : کچھ بھی نہیں داداجان۔
داداجان : آپ لوگ کب واپس جاتے ہیں؟
انجلی : جلد ہی جانا ہے۔ لیکن...
داداجان : کیا ہوا بیٹی؟
انجلی : آپ بھی ہمارے ساتھ آنا۔
داداجان : ارے واہ! تم بھی مجھے لے جانا چاہتی ہو نا؟
انجلی : جی! اب آپ کو آرام کرنے کا وقت ہے۔
داداجان : آرام! کیا آرام؟ کیوں آرام کروں؟
انجلی : آپ تو بوڑھا بن گئے ہیں نا؟ ابھی آرام کی ضرورت ہے۔
داداجان : آرام کرنا میرے بس کی بات نہیں بیٹی۔ میں تمھارے لیے ساتھ آؤں گا۔ صرف دو ہفتوں کے لیے۔
انجلی : بہت خوش ہوں داداجان۔ شکریہ۔

☆☆☆

Answers Prepared by :
FAISAL VAFA, HST URDU, GHSS Chalissery, Palakkad - 679536
Phone: 9846907761, E-Mail : faisalvafa@gmail.com